4822CH20

آؤ پیڑ لگائیں

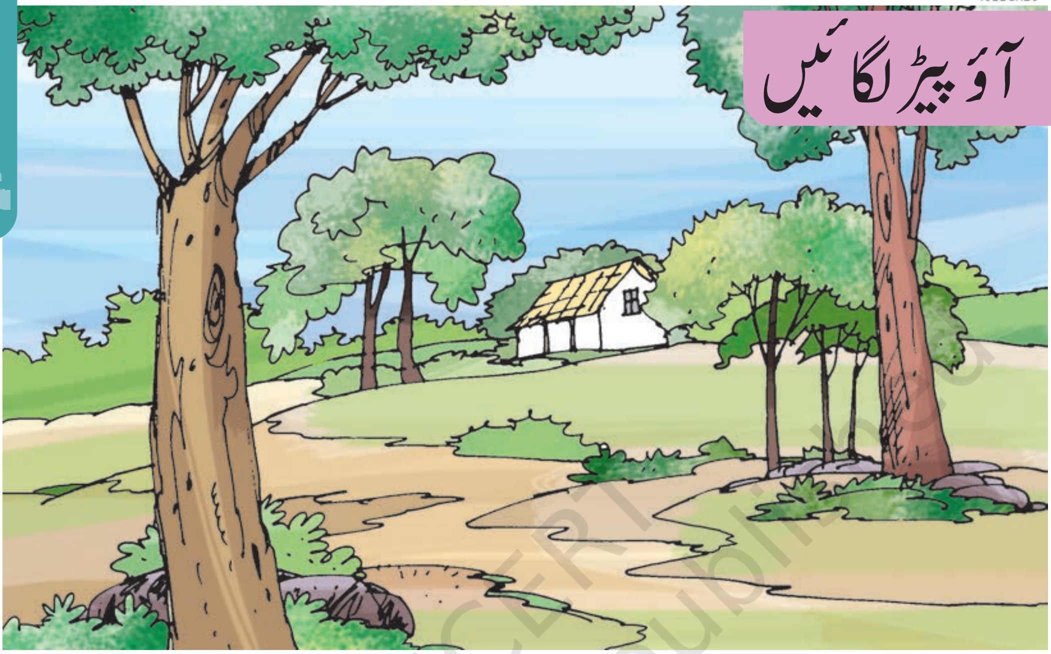

ابھی کل کی بات ہے میں یہاں آیا تھا۔ کیسا اچھا جنگل تھا یہاں! گھر سے زیادہ دور بھی نہ تھا۔ صبح کی سیر اچھی ہو جاتی تھی۔ اونچے اونچے، گھنے، سایہ دار درخت تھے۔ کہیں پھولوں کی بیلیں تھیں اور کہیں پھل۔ جانور اِدھر اُدھر گھومتے تھے، دوڑتے تھے، آدمی کو دیکھ کر بھڑکتے تھے اور دوڑ کر جھاڑیوں میں چھپ جاتے تھے۔ صبح کو یہاں گھومنے سے دل کو سکون ملتا تھا۔ دماغ کو فرحت ہوتی تھی۔ صبح اچھی گزرتی تو پورا دن اچھا گزرتا تھا۔

لیکن آج یہ کیا ہو گیا یہاں! بڑی تبدیلیاں نظر آتی ہیں۔ یہاں اب تو آبادی ہے۔ اونچے اونچے مکان ہیں۔ کارخانوں کی چمنیاں دُھواں اُگل رہی ہیں۔ ارے یہ سب کیسے ہو گیا اور کیوں ہو گیا!

بھائی یہ ہوتا کیسے نہیں۔ سیٹھ کو کھلونوں کی ایک فیکٹری لگانی تھی۔ اُس نے جنگل بہت کم قیمت پر خرید لیا۔ درخت کٹوا دیے۔ جب کسی درخت پر کلہاڑی پڑتی تھی تو ایسا لگتا تھا جیسے درخت کی چیخ نکل رہی ہو۔ مہینوں تک یہ پیڑ کٹتے رہے اور ان کی چیخیں فضا میں گونجتی رہیں۔ پھر یہ زمین ہموار ہوئی۔ یہ کالونی بسی اور کالونی سے آگے

© NCERT not to be republished

کھلونوں کی فیکٹری بنی۔ یہ چمنی جو تم دیکھ رہے ہو اسی فیکٹری کی ہے اور اُس کالونی میں اس فیکٹری کے مُلازم رہتے ہیں یا کچھ کرایہ دار۔ فیکٹری کی اس چمنی سے دھوئیں کے ساتھ کوئلے کی بہت باریک گرد بھی نکلتی ہے۔ کوئلے کی گرد گھروں پر گرتی ہے۔ رات کو صحن میں بستر پر سفید چادر بچھا کر سوئیے تو صبح کپڑوں پر، چادر پر، منہ پر، سر میں کوئلے کی گرُد کی تہہ کی تہہ دکھائی دے گی۔ اب یہاں کوئی تندرست کیسے رہ سکتا ہے۔

ارے صاحب! یہ جنگل اچھا تو لگتا ہی تھا۔ چڑیوں کا چہچہانا، پھولوں کی خوشبو اور خوش نُما رنگ آنکھوں کو نور اور دل کو سرور بخشتے تھے۔ اس جنگل سے اور بھی بہت سے فائدے تھے۔ کچھ درخت سوکھ جاتے تھے۔ ان کی شاخیں ایندھن کا کام دیتی تھیں۔ موٹی شاخیں اور تنے میز، کرسی، کواڑ، تخت اور دوسرا فرنیچر بنانے کے کام آتے تھے۔ اندر جھاڑیوں میں مکوہ، تلسی اور دوسری جڑی بوٹیاں ملتی تھیں۔ وید جی اور حکیم صاحب کے مُفت کے نُسخوں سے بیماری دور بھاگتی تھی۔

© NCERT not to be republished

بارش ہوتی تھی تو پانی بہہ کر دور نہ جاتا تھا۔ پیڑوں کی جڑوں میں جذب ہو جاتا تھا اور پھر یہی پانی پتیوں سے نکل کر بخارات کی شکل میں اٹھتا اور بارش بن کر برس پڑتا۔ بارش ہوتی تھی تو گرمی کم ہوتی تھی۔ آپ جانتے ہیں کہ جب جاندار سانس لیتے ہیں تو ہوا پھیپھڑوں میں جاتی ہے۔ آکسیجن سے خون صاف ہوتا ہے اور سانس کے ذریعے کاربن ڈائی آکسائڈ باہر نکلتی ہے۔ پیڑ پودوں کی پتیاں بھی سانس لیتی ہیں۔ کاربن ڈائی آکسائڈ پودوں کے کام آجاتی ہے۔ اس کے بدلے میں پتیاں آکسیجن اُگل دیتی ہیں۔ یہ آکسیجن پھر ہمارے کام آتی ہے۔

یوں بھی جنگل تو ملک کی دولت ہیں۔ لکڑی، پھل، پھول، جڑی بوٹیاں، جنگلی جانور سب جنگلوں کے کٹنے کے ساتھ کم ہو رہے ہیں۔ کارخانوں کی چمنیوں، موٹروں اور چولہوں کے دھوئیں سے فضا گندی ہو رہی ہے، بوجھل ہو رہی ہے۔ جیسے جیسے آبادی بڑھ رہی ہے، آدمی کی ضرورتیں بھی بڑھ رہی ہیں۔

مکانوں کے لیے، کارخانوں کے لیے، سڑکوں کے لیے اور کھیتوں کے لیے پیڑ کاٹے جا رہے ہیں۔ نتیجے کے طور پر ماحول آلودہ ہو رہا ہے۔ سرکار یہ کوشش کر رہی ہے کہ زیادہ سے زیادہ پیڑ لگائے جائیں۔

شہروں میں لوگ اپنے گھروں کے لان اور بالکونیوں میں پیڑ پودے لگاتے ہیں۔ گملوں میں چھوٹے چھوٹے پودے لگا کر ڈرائنگ روم، بیڈ روم اور کچن کو سجایا جاتا ہے۔ اس سے گھر کی سجاوٹ بھی ہوتی ہے اور ہمیں آکسیجن بھی ملتی ہے۔

اسکولوں میں بچّوں کو پودے لگانے کی ترغیب دی جاتی ہے۔ سڑکوں کے کنارے خالی جگھوں میں پودے لگانے کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس سے فضا صاف رہتی ہے۔

بچّو! آپ بھی پودے لگائیے۔ آئیے اپنے اسکولوں میں، گھروں میں، سڑکوں کے کنارے اور خالی جگھوں میں پیڑ لگائیں۔ آؤ پیڑ لگائیں!

not to be republished © NCERT

مشق

1 معنی یاد کیجیے:

سایہ دار	:	سائے والا
فرحت	:	خوشی
کالونی	:	نئی آبادی
گرد	:	دھول
صحن	:	آنگن
بخارات	:	بھاپ
ترغیب دینا	:	کسی کام کے لیے آمادہ کرنا، مائل کرنا
اِہتمام	:	خاص، اِنتظام

2 نیچے لکھے ہوئے الفاظ کو بلند آواز سے پڑھیے:

تَخت　چُھپانا　خُوش نُما　جَذب　فَضا　جگنوں (جگ ہوں)　اِہتمام

3 سوچیے اور بتائیے:

(i) صبح کی چہل قدمی سے کیا فائدہ ہوتا ہے؟

(ii) فیکٹری کے قریب رہنے والوں کو کیا تکلیف ہوتی ہے؟

© NCERT not to be republished

(iii) جنگلات سے کیا فائدے ہیں؟

(iv) شہروں میں رہنے والے لوگ کہاں کہاں پودے لگا سکتے ہیں؟

(v) پیڑ پودے ہمیں کس طرح آکسیجن دیتے ہیں؟

4 خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے بھریے:

گونجتی رہیں   سرور   فرحت   خوشبو

(i) دل کو سکون ملتا تھا، دماغ کو .... ہوئی تھی۔

(ii) چڑیوں کا چہچہانا، پھولوں کی ....

(iii) آنکھوں کو نور، دل کو .... بخشتے تھے۔

(iv) یہ پیڑ کٹتے رہے، اور ان کی چیخیں فضا میں ....

5 نیچے دیے گئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

ہموار   تہہ   نسخہ   ایندھن   اہتمام   بوجھل

6 جنگل کی جمع ''جنگلات'' ہے۔ نیچے لکھے ہوئے الفاظ میں ''ات'' لگا کر جمع بنائیے۔

حال   ترغیب   مکان   نقصان

© NCERT not to be republished

7 ان حصّوں کا استعمال بتائیے:

جڑ ....

تنا ....

شاخیں ....

پتیاں ....

پھل ....

8 عملی کام:

پودے لگانے کی مہم شروع کیجیے اور گھر کے آس پاس جہاں جگہ ہو وہاں پودے لگائیے۔

© NCERT not to be republished